نظر بد حقیقت اور علاج

نظر بد کے لیے عربی میں ''العین'' کا لفظ آتا ہے اور اس کی اصل یہ ہے کہ نظر لگانے والا جب کسی چیز کو پسند کرتا ہے تو اس کے بُرے نفس کی ایک کیفیت اس چیز کے پیچھے لگ جاتی ہے جس سے وہ نظر لگانے میں مدد حاصل کرتا ہے۔

ابن قیمؒ کہتے ہیں: ''یہ تیر ہیں جو حاسد اور نظر لگانے والے کے نفس سے نکلتے ہیں محسود یا جس کو نظر لگتی ہے اس کی طرف جاتے ہیں تو کبھی یہ لگ جاتے ہیں اور کبھی خطا ہو جاتے ہیں''۔[زاد المعاد]

قرآن وحدیث میں بھی نظر کے بارے میں راہ نمائی ملتی ہے۔اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

وَاِنْ یَّکَادُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَکَ بِاَبْصَارِھِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّکْرَ وَیَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ o

اور قریب ہے کہ جن لوگوں نے کفر کیا اپنی تیز نگاہوں سے آپ کو پھسلا دیں جب کبھی ذکر (قرآن) سنتے ہیں تو کہہ دیتے ہیں یہ تو ضرور دیوانہ ہے۔[القلم:51] ابن کثیرؒ کہتے ہیں کہ اس آیت میں دلیل ہے کہ اللہ کے حکم سے نظر کا لگنا برحق ہے۔[تفسیر ابن کثیر]

- سیدنا ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اَلْعَیْنُ حَقٌّ نظر لگنا برحق ہے۔[صحیح البخاری:5740]

- سیدنا ابو ذرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اِنَّ الْعَیْنَ لَتُوْلِعُ الرَّجُلَ بِاِذْنِ اللّٰہِ حَتّٰی یَصْعَدَ حَالِقًا ثُمَّ یَتَرَدّٰی مِنْهُ بے شک نظر بد آدمی کو اللہ کے حکم سے دیوانہ کر دیتی ہے، حتی کہ (بسا اوقات ایسے ہوتا ہے کہ) وہ اونچی جگہ پر چڑھتا ہے اور پھر وہاں سے گر پڑتا ہے۔[مسند احمد:21302]

نظر بد سے پناہ مانگیں

- سیدہ عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اِسْتَعِیْذُوْا بِاللّٰہِ تَعَالٰی مِنَ الْعَیْنِ فَاِنَّ الْعَیْنَ حَقٌّ نظر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگو کیونکہ نظر کا لگ جانا برحق ہے۔[السلسلة الصحیحة:737]

• سیدنا ابوسعیدؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جنوں اور انسانوں کی نظر بد سے پناہ مانگا کرتے تھے یہاں تک کہ معوّذتین (قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ) نازل ہوئیں۔ جب یہ نازل ہوئیں تو آپ ﷺ نے انہیں پڑھنا شروع کر دیا اور ان کے علاوہ سب کچھ ترک کر دیا۔ [سنن الترمذی: 2058]

کوئی چیز اچھی لگے تو برکت کی دعا دیں

• سیدنا عامر بن ربیعہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اِذَا رَاَی اَحَدُکُمْ مِنْ اَخِیْهِ اَوْ مِنْ نَفْسِهِ اَوْ مِنْ مَالِهِ مَا یُعْجِبُهُ فَلْیُبَرِّکْهُ فَاِنَّ الْعَیْنَ حَقٌّ جب تم میں سے کوئی اپنے بھائی میں یا اس کی ذات میں یا اس کے مال میں کوئی چیز دیکھے جو اسے پسند آئے تو اسے برکت کی دعا دے کیونکہ نظر کا لگنا برحق ہے۔ [مسند احمد : 15700]

نظر لگ جانے پر علاج

نظر لگ جانے کی صورت میں مندرجہ ذیل دعائیں پڑھ کر دم کریں۔

• اَللّٰھُمَّ اَذْھِبْ عَنْهُ حَرَّھَا وَبَرْدَھَا وَوَصَبَھَا. [السلسلة الصحيحة: 2572]

اے اللہ! اس سے اس کی گرمی و سردی اور بیماری و لاغری دُور کر دے۔

• اُعِیْذُکَ بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ کُلِّ شَیْطَانٍ وَّھَامَّةٍ وَّمِنْ کُلِّ عَیْنٍ لَّامَّةٍ. [سنن أبی داؤد: 4737]

میں آپ کو ہر شیطان، موذی جاندار اور ہر واقع ہونے والی نظر بد سے اللہ کے کامل اور پر اثر کلمات کی پناہ میں دیتا ہوں۔

• بِاسْمِ اللّٰهِ اَرْقِیْکَ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ یُّؤْذِیْکَ مِنْ شَرِّ کُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَیْنٍ حَاسِدٍ، اَللّٰهُ یَشْفِیْکَ، بِاسْمِ اللّٰهِ اَرْقِیْکَ. [صحیح مسلم: 5700]

میں اللہ کے نام سے آپ کو دم کرتا ہوں ہر اس چیز سے جو آپ کو اذیت دے اور ہر نفس اور حاسد کی نظر کے شر سے، اللہ آپ کو شفا دے، میں اللہ کے نام سے آپ کو دم کرتا ہوں۔

• بِاسْمِ اللّٰهِ يُبْرِيْكَ وَمِنْ كُلِّ دَاءٍ يَّشْفِيْكَ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ وَشَرِّ كُلِّ ذِيْ عَيْنٍ. [صحيح البخاری:5699]

اللہ کے نام کے ساتھ، وہ آپ کو صحت دے اور ہر بیماری سے شفا دے اور حاسد کے شر سے جب وہ حسد کرے اور ہر (بُری) نظر والے کے شر سے (محفوظ رکھے)۔

• اِمْسَحِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ بِيَدِكَ الشِّفَاءُ لَا كَاشِفَ لَهُ اِلَّا اَنْتَ. [مسند أحمد:24995]

اے لوگوں کے رب! (اس) تکلیف کو دور فرما، شفا تیرے ہاتھ میں ہے، تیرے علاوہ اسے کوئی دور کرنے والا نہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

• قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ o مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ o وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ o وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ o وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ o [الفلق:5-1]

کہہ دیجیے! میں صبح کے رب کی پناہ چاہتا ہوں۔ ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی ہے۔ اور اندھیری رات کی تاریکی کے شر سے جب وہ پھیل جائے۔ اور گرہوں میں پھونکنے والیوں کے شر سے۔ اور حاسد کے شر سے جب وہ حسد کرے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

• قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ o مَلِكِ النَّاسِ o اِلٰهِ النَّاسِ o مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ o الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ o مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ o [النّاس:6-1]

کہہ دیجیے! میں لوگوں کے رب کی پناہ چاہتا ہوں۔ لوگوں کے مالک کی۔ لوگوں کے معبود کی۔ وسوسہ ڈالنے والے، بار بار پلٹ کر آنے والے کے شر سے۔ وہ جو لوگوں کے سینوں میں وسوسہ ڈالتا ہے۔ جنوں اور انسانوں میں سے۔

- شدید نظر کی صورت میں مندرجہ ذیل طریقہ اختیار کرنا بھی مسنون ہے۔

جس شخص کی نظر لگنے کا قوی احتمال یا یقین ہو اس سے درخواست کی جائے کہ وہ اپنے وضو کا پانی ایک برتن میں جمع کر کے دے اور پھر مریض اس جمع شدہ پانی سے غسل کرے۔[بحواله موطأ لامام مالك، كتاب العين:2]

بیری کے پتوں سے علاج

- نظر بد لگ جانے پر بیری کے پتوں سے غسل کرنا بھی موثر ہے۔اس کا طریقہ یہ ہے کہ بیری کے سات سبز پتے لے کر انہیں باریک پیس لیں اور کسی بڑے برتن میں رکھ کر ان پر اتنا پانی ڈالیں جس سے غسل ہو سکے۔ پھر اس پانی پر درج ذیل آیات کا دم کریں:

سورۃ الفاتحہ، سورۃ البقرۃ کی پہلی پانچ آیات، آیت الکرسی، سورۃ البقرۃ کی آخری تین آیات، سورۃ ال عمران کی پہلی پانچ آیات، سورۃ المؤمنون کی آیات 118-115، سورۃ القلم کی آیات 4-3، سورۃ الکافرون، سورۃ الاخلاص، سورۃ الفلق اور سورۃ الناس۔ ان مذکورہ سورتوں اور آیات کو پانی پر پڑھنے کے بعد کچھ پانی پئیں اور باقی سے غسل کر لیں۔ یہ عمل ایک سے زیادہ بار بھی کیا جا سکتا ہے۔

نظر بد کے علاج میں شرکیہ افعال سے بچیں

- سیدنا ابو بشیر انصاریؓ سے روایت ہے کہ وہ بعض سفروں میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ رہے آپ ﷺ نے ایک قاصد روانہ فرمایا... اس وقت لوگ سو رہے تھے کہ آپ ﷺ نے کہلا بھیجا: لَا يُبْقَيَنَّ فِي رَقَبَةِ بَعِيرٍ قِلَادَةٌ مِنْ وَتَرٍ وَلَا قِلَادَةٌ إِلَّا قُطِعَتْ کسی اونٹ کے گلے میں کوئی تانت یا کوئی قلادہ باقی نہ چھوڑا جائے مگر اسے کاٹ ڈالا جائے امام مالکؒ کہتے ہیں کہ لوگ یہ قلادے نظر بد سے بچنے کے لیے ڈالتے تھے۔ [سنن أبی داؤد : 2552]

جنوری 2019 | ایڈیشن:1

الہدیٰ پبلی کیشنز (پرائیوٹ) لمیٹڈ

7-اے کے بروہی روڈ H-11/4 اسلام آباد، پاکستان +92-51-4866130-1

کراچی: 2-92-21-35844041+ لاہور: 41-92-42-35239040+

www.alhudapublications.org | www.alhudapk.com

www.farhathashmi.com

AL-HUDA Publications (Pvt) Ltd.

05010136